Hina Younas

س۔ اسلام کیا ہے اور اسکی نمایاں خصوصیات بیان کیجئے۔

ج۔ اسلام کے لفظی معنی امن، سلامتی اور آشتی کے ہیں۔ اس کے دوسرے معنی اطاعت، سر تسلیم خم کرنا یا اپنے آپ کو مکمل سپردگی میں دے دینا ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ اسلام کی بنیاد ہی خدا کی اطاعت ہے۔ اللہ تعالیٰ کے احکامات کے سر بسجود ہونا ہی اسلام ہے۔ مسلمان وہی ہے جو نہ صرف اپنی سوچ بلکہ اپنی خواہشات، اپنے معملات اور اپنے اعمال کو اللہ تعالیٰ کے احکامات کے مطابق ڈھال لے۔

اسلام پوری کائنات کا دین ہے کیونکہ ساری کائنات تو اللہ تعالیٰ کے بنائے ہوئے نظام کی بنیاد پہ ہی تو چل رہی ہے

مولانا وحیدالدین فرماتے ہیں "انسان خدا کا بندہ ہے۔ انسان کے لیے درست طریقہ یہی ہے کہ وہ دنیا میں خدا کا بندہ بن کر رہے۔ اسی بندگی والی روش کا دوسرا نام اسلام ہے"

انسان کی زندگی میں حقیقی خوشی اور دلی سکون بھی اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے میں ہے۔ انسان اگر اسلامی اصولوں پر چلے تو نہ صرف اس کی نجی یا انفرادی زندگی کامیاب رہے گی بلکہ معاشرتی اور بین الاقوامی سطح پر بھی مسلمان کامیاب ہو کر ابھریں گے۔

قرآن کریم میں ارشاد ہے۔ الا بذکر اللہ تطمئن القلوب

ترجمہ "اللہ کی یاد ہی میں دلوں کا سکون ہے۔

اسلام وہ مذہب ہے جو صرف کسی فرد یا انفرادی زندگی پر اپنا مرکز نہیں رکھتا بلکہ اسلام تو ایک عالمگیر مذہب ہے۔ اسلام چند عقائد یا عبادات کا نام نہیں بلکہ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں چاہیے انفرادی ہوں یا اجتماعی، معاشرتی ہوں یا تمدنی، مادی ہوں یا روحانی، ملکی ہو یا بین الاقوامی غرض یہ کہ تمام پہلوں کو اللہ اور رسولؐ کی بنیاد تعلیمات کی بنیاد پر عمل کرنے کی تلقین کرتا ہے۔ اسلام انسانی زندگی کو سنوارنے کے لیے ایک مکمل نظام پیش کرتا ہے اور یہی نظام اسلام کا بنیادی جز ہے۔

اسلام اور اسکی نمایاں خصوصیات۔

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے

1۔ اسلام ایک ایسا ضابطہ حیات جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے دیا گیا ہے۔

قرآن کریم میں ارشاد ہے

بے شک اللہ کے نزدیک اصل دین 'اسلام' ہے (19:3)

ایک طرف تو اسلام زندگی کی بنیادی حقائق، اسکے مقصد اور انسان کا

دنیا میں اصل مقام بتاتا ہے۔ کائنات کے بارے میں اسلام ہمیں ایک مفصل اور جامع نظام پیش کرتا ہے انسانی عقائد کو صحیح زوایہ نظر پیش کرتا ہے تو دوسری طرف انسان کو اس کائنات میں معتدل زندگی گزارنے کا نظام بھی پیش کرتا ہے اسلام محض عبادات کا نام نہیں بلکہ معاشرے میں اسلامی تعلیمات کی بنیاد پر ایک کامیاب زندگی گزارنا بھی اسلام ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو زمین پہ اگر نائب بنا کر بھیجا ہے تو اسی لیے کہ انسان نہ صرف زمین پہ اللہ کی عبادت کرے بلکہ ایک معاشرے میں کیسے بہتر طور پر رہے

الطاف حسین حالی کا شعر ہے "فرشتے سے بہتر ہے انسان بننا
مگر اس میں لگتی ہے محنت زیادہ

اسی طرح خواجہ میر درد کا شعر ہے
درد دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو
ورنہ اطاعت کے لیے کچھ کم نہ تھی کروبیاں

اس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ انسان کو اللہ تعالیٰ نے زمین پر حقوق اللہ کے ساتھ ساتھ حقوق العباد پر بھی بہت زور دیا ہے۔ اور یہی اسلام کی اساس ہے۔

۲۔ <u>تصور وحدانیت</u>:
اسلام کی بنیادی اکائی تصور وحدانیت ہے۔ اسی لیے مسلمان ہونے کے لیے پہلی ضروری چیز کلمہ طیبہ کا دل سے زبان اور زبان سے اقرار کرنا ہے۔
اللہ ایک ہے اور حضرت محمد اللہ کے رسول ہیں۔
اللہ تعالیٰ کی ذات واحد ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ تمام کائنات کا خالق و مالک اللہ تعالیٰ ہی ہے اسی لیے عبادت کے لائق بھی وہی اعلیٰ و برتر ذات ہے اگر کائنات جو کہ اللہ کی تخلیق ہی اللہ ہی کے بنائے ہوئے نظام چل سکتی ہے تو انسان کیوں نہیں۔ عقیدہ توحید ہی اسلام کا مرکزی عقیدہ ہے۔ تمام عقائد پر ایمان عقیدہ توحید کی وجہ سے ہی ہے۔
قرآن پاک میں سورۃ اخلاص عقیدہ توحید کی بہترین تشریح ہے۔
اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس کا کوئی باپ ہے نہ اس کی کوئی اولاد ہے۔
اور اس کا کوئی ہمسر نہیں۔
نبی کریم نے فرمایا "توحید اسلام کا پہلا سبق ہے"
ایک اور جگہ رسول پاک نے فرمایا "اسلام ایک قلعے کی مانند ہے اور توحید اس قلعے میں داخل

۳- عقیدہ رسالت

مسلمان کے کلمہ کا دوسرا اہم جز "محمد الرسول اللہ" ہے یعنی حضرت محمدؐ اللہ کے رسول ہیں۔ مگر اس میں بنیادی بات یہ ہے کہ حضور پاکؐ کو نہ صرف اللہ کا رسول مانا جائے بلکہ خاتم النبیین مانا جائے۔ جب تک ختم نبوت پر ایمان نہ لایا جائے ایمان نامکمل ہے

سورہ احزاب میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

"محمدؐ تم میں سے کسی بھی مرد کا باپ نہیں ہے اور وہ خاتم النبیین ہیں" (33:40)

مسلمان ہونے کے ناطے ہم پر فرض ہے کہ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کریں۔ حضور پاکؐ کامل اخلاق کے مالک تھے۔ ان کے کردار کی گواہی تو کفار مکہ بھی دیا کرتے تھے اور اسی وجہ سے "صادق اور امین" کے لقب سے مشہور تھے۔

اسی لیے مسلمان کو بھی اپنی زندگی اسوہ حسنہ کے سنہری اصولوں کے مطابق گزارنی چاہیے۔ نبی کریمؐ ہی پیر کامل ہیں۔ اور ہمارے بہترین استاد ہیں اللہ تعالیٰ کے احکامات کی عملی تفسیر ہیں۔

حضور پاکؐ کا ارشاد ہے "بے شک میں انسانیت کی جانب ایک معلم بنا کر بھیجا گیا ہوں"

نبی کریمؐ کی ذات مبارک سے ہمیں شریعت کے دو اہم ذرائع ملتے ہیں

۱- قرآن ۲- حدیث و سنت

حضور پاکؐ کی زندگی ہمارے لئے بہترین مشعل راہ ہے۔ حدیث و سنت کی روشنی میں انھوں نے زندگی کے تمام پہلوؤں کے متعلق تعلیمات دی ہیں۔

۴- اسلام ایک کامل مذہب ہے

اسلام ایک مکمل دین ہے۔ انسان کی زندگی کو کامل بھی یہی دین اسلام بناتا ہے۔ کیونکہ اسلام ہی کے سنہری اصولوں اور تعلیمات کی بنیاد پر زندگی بسر کرانے سے ہی انسان اصل فلاح پاتا ہے۔ مزید یہ کہ اسلام اللہ تعالیٰ کا دین ہے اور اللہ مذہب بہترین نظام پیش کرتا ہے۔

سورۃ مائدہ کی آیت نمبر ۳ میں فرمایا گیا "آج ہم نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں "اسلام (بحیثیت) دین پسند کیا۔"

سورۃ آل عمران میں اللہ فرماتے ہیں

"بے شک خدا کے نزدیک تو اصل دین "اسلام" ہے"

۵۔ اسلام ایک الہامی نظامِ حیات ہے۔

اسلام ایک ایسا مذہب ہے جو انسانی کوششوں کا نتیجہ نہیں بلکہ ہدایت ربانی ہے۔ اسلام کی تخلیق اسی ذاتِ برتر و اعلیٰ نے کی ہے جس نے یہ کائنات، انسان اور تمام جاندار بنائے۔ جب اللہ تعالیٰ نے کائنات کی تخلیق خود کی، مخلوق کی تخلیق خود کی تو ان کے لیے نظامِ حیات کی تخلیق بھی تو رب کی ہی ہے۔ اور وہی نظامِ حیات اسلام ہے۔

اسی اسلام کو مخلوق تک پہنچانے کے لیے اللہ تعالیٰ نے پیغمبر مقرر کیے اور ان پر آسمانی کتب نازل کی۔ قرآن پاک اسی نظامِ حیات کا بہترین شاہکار ہے۔ قرآنی آیات میں ردوبدل کی کوئی گنجائش نہیں۔ یہ اللہ کی طرف سے نازل کردہ ہے اور تاقیامت ایسا ہی رہے گا۔ اس میں بتائے گئے تمام اصول غیر متبدل ہیں اور تمام مسلمان مل کر بھی اس میں اپنی طرف سے ردوبدل نہیں کر سکتے۔

قرآن کریم میں ارشاد ہے

"بے شک ہم ہی نے یہ ذکر (قرآن) نازل کیا اور بے شک ہم ہی اس کے محافظ ہیں" (الحجر ۹)

۶۔ اسلام عدل و انصاف پر مبنی مذہب ہے

اسلام کا نمایاں پہلو یہ بھی ہے کہ اسلام ایک معتدل مذہب ہے۔ اسلام انفرادی زندگی میں بھی انسان کو حد سے تجاوز نہ کرنے کا حکم دیتا ہے۔ اسلام نہ تو مکمل طور پر رہبانیت کا حکم دیتا ہے نہ مکمل طور پر دنیاوی زندگی میں کھو جانے کا حکم دیتا ہے۔ اسلام مذہبی اور معاشرتی زندگی کو عدل و انصاف کے ساتھ گزارنے کی تعلیم دیتا ہے۔

اسی طرح اسلام میں نہ صرف انفرادی بلکہ معاشرتی طور پر بھی عدل و انصاف کا درس ہے۔ اسلام کی رو سے تمام مسلمان برابر ہیں۔ خطبہ حجۃ الوداع میں حضور پاک ﷺ نے فرمایا "تم میں سے کسی عربی کو عجمی پر اور عجمی کو عربی پر، گورے کو کالے پر یا کالے کو گورے پر کوئی فضیلت نہیں۔ فضیلت صرف اس کو ہے جو تقویٰ کے لحاظ سے اچھا ہے"

۷۔ اسلام انسانیت کا علمبردار ہے

اسلام مسلمانوں کو بغیر کسی تفریق کے تمام انسانوں سے رحم دلی کا درس دیتا ہے۔ ~~اس~~ اسلام ہمیں کردار سازی اور حسنِ اخلاق کی تعلیم دیتا ہے۔

حضور پاک ﷺ کا ارشاد ہے "مومنوں میں کامل وہ ہیں جو اخلاق کے اعلیٰ درجوں پر فائز ہیں۔"

اسی طرح حضور پاک ﷺ نے بیماروں کی عیادت پہ بہت زور دیا ہے

حضور پاک ؐ نے فرمایا "مومن تو وہ ہے جو اپنے لیے چیز پسند کرے وہ دوسروں کے لیے بھی کرے۔
مسلمانوں پر زکوٰۃ بھی اسی لیے فرض کی گئی تاکہ غریب و نادار لوگوں کی مدد ہو سکے
اور نظام زندگی اعتدال سے قائم رہے
قرآن کریم میں ارشاد ہے "مسلمان تو وہ ہیں جو دولت کو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔" (177:2)

۸۔ ماحولیاتی تحفظ
اسلام کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ اسلام ہمیں ہمارے ماحول کی حفاظت کا حکم دیتا ہے۔ اسلام میں شجرکاری کو فروغ دیا گیا ہے۔
حدیث نبوی ہے "سرسبز درخت لگانا صدقہ جاریہ ہے
ایک اور حدیث میں رسول پاک ؐ فرماتے ہیں " سرسبز درخت کا کاٹنا حالت جنگ میں بھی جائز نہیں"
اسی طرح حضور پاک ؐ نے پانی کے ضیاع کی بھی مذمت کی ہے

۹۔ اسلام میں عورتوں کی اہمیت۔
اسلام میں خواتین کو نمایاں مقام دیا ہے۔
حضور پاک ؐ نے ارشاد فرمایا
"تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو اپنی بیوی (گھر والیوں) کے ساتھ سب سے اچھا ہو"
اسی طرح ایک اور حدیث میں فرمایا "ماں کے قدموں میں جنت ہے
حضور پاک ؐ کا ارشاد ہے "عورتوں کے معاملے میں اللہ سے ڈرو، ان کی بابت تم سے پوچھا جائے گا"
اسلام میں اللہ تعالیٰ نے عورتوں کو خاص طور پر میراث کا حق دیا ہے

خلاصہ بحث
اسلام زندگی کے تمام شعبوں سے منسلک ہے۔ اور انسان کو انتشار سے بچاؤ صرف اسلام ہی کی صورت میں مل سکتا ہے۔ چونکہ اسلام ایک مکمل مذہب ہے تو اسلام نے زندگی کے کسی بھی پہلو کو نظرانداز نہیں کیا۔ انسان کی اصل کامیابی اسلام کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے میں ہی ہے۔